۱۴۴۰-۴۱ھ

۲۰۱۹-۲۰ء

فارم پُر کرنے سے پہلے اِس دستورنامے کو غور سے پڑھ لیں

دستورنامہ

تعارف | مقاصد | نِصاب

شرائط و ضوابط | نظام الاوقات

درجہ ناظرہ | درجہ حفظ | اعدادیہ

سالِ اول | سالِ دوم | سالِ سوم | سالِ چہارم

سالِ پنجم | دورۂ حدیث شریف | تکمیلِ ادبِ عربی | تکمیلِ افتاء

بانی

فخر المحدثین حضرت مولانا سید انظر شاہ مسعودی کشمیری رحمہ اللہ

مُعتمد و شیخ الحدیث

سید احمد خضر شاہ مسعودی

شعبۂ نشر و اشاعت

جامعۃ الامام محمد انور شاہ دیوبند

عقب عیدگاہ، دیوبند 247554 (یوپی)

Ph. 01336-220471, Mobile: 08006075484

email: ahmadanzarshah@gmail.com

تبرّکات

فخر المحدثین حضرت مولانا سید انظر شاہ مسعودی کشمیری رحمہ اللہ

(بانی جامعہ ھذا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کریم خدا تعالیٰ کا آخری کلام ہے، جو نبی اکرم ﷺ کی ۲۳ رسالہ مدت نبوت میں حسب ضرورت نازل کیا گیا، یہ ہی وہ اہم صحیفہ ہے، جس کی حفاظت کا وعدہ خود خداوند تعالیٰ نے فرمایا ہے، یہ ہی وہ مکرم و محترم کتاب ہے، جس کے لیے واضح حکم آیا کہ ظاہری طہارت کے بغیر کوئی اِس کو چھوئے نہیں، اِس کی عظمتوں کو نمایاں کرتے ہوئے یہ بھی ارشاد ہوا کہ اگر ہم اِسے پہاڑوں پر اتارتے تو اِس کے جلال و عظمت کی بنا پر چٹانیں ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتیں، یہ ہی وہ کلام ہے جس کی حقانیت کو واضح کرنے کے لیے طویل کلام کیا گیا، یہ ہی وہ "تنزیل من رب العالمین" ہے جس کی ایک آیت کے مقابل لانے کے لیے جن وانس کو عاجز بتایا گیا، یہ پیغمبر اعظم ﷺ پر اترا، اسے جبرئیل جیسے مقدس فرشتے ساتھ لے کر آئے، اس کے نزول کے وقت لاتعداد فرشتے ساتھ آتے کہ شیطان اس میں کمی بیشی نہ کردیں۔ اِسے خود رسول اکرم ﷺ نے حفظ کیا اور صحابہ کرامؓ اور صحابیاتؓ کی بڑی تعداد نے بھی۔ خدا کا شکر ہے کہ یہ سلسلہ قائم ہے اور قائم رہے گا۔

اِس کی تعلیم کار نیک، اس کا سیکھنا سکھانا سعادت، اِس کے حفظ و تعلیم میں تعاون اسلامی فریضہ؛ چوں کہ قرآن کریم نے خود صحیح پڑھنے، جس کا ذریعہ تجوید ہے، اس کی تعلیم اہم قرار دی، رسول اکرم ﷺ کو حکم فرمایا گیا "وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا" اس لیے **جامعہ امام محمد انور شاہ، دیوبند** (قدیم نام معہد الانور) میں احقر نے اپنی زیر نگرانی حضرت علامہ سید محمد انور شاہ کشمیری قدس سرہٗ کی اہم تصانیف کے اردو ترجموں کے ساتھ **شعبۂ تحفیظ القرآن** بھی قائم کیا، جس میں طلبہ کی بڑی تعداد، متعدد قابل مستعد اساتذہ کی نگرانی میں حفظ کے ساتھ تجوید و ابتدائی دینیات کی تعلیم بھی حاصل کر رہی ہے؛ نیز **درجہ عربی ششم** تک کی تعلیم کا بھی نظم اعلیٰ پیمانہ پر کیا گیا ہے (شوال المکرم ۱۴۲۹ھ سے مشکوۃ شریف، دورۂ حدیث شریف اور تکمیل افتاء، شوال المکرم ۱۴۳۴ھ سے تکمیل ادبِ عربی اور شوال المکرم ۱۴۳۹ھ سے اعدادیہ کا آغاز کیا جاچکا ہے۔) اور ساتھ ہی خاص طور پر عصری تعلیم **انگریزی، ھندی اور حساب** وغیرہ کے لیے اساتذہ کا نظم ہے؛ **کمپیوٹر** جو آج کے دور کی اہم ترین ضرورت ہے، اس کی تعلیم کے لیے بھی مستقل شعبہ موجود ہے۔ اساتذہ و طلبہ کے لیے بہترین رہائش، صاف ستھری غذا، تعلیمی ماحول کے لیے شہر سے دور ایک مختصر عمارت بھی تیار کی گئی ہے۔

وسائل محدود ہونے کی بنا پر طلبہ کی تعداد محدود رکھی گئی؛ جب کہ داخلہ کی خواہش مند ایک بڑی تعداد محروم رہتی ہے؛ ظاہر ہے کہ خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم کے بعد اہل خیر کا تعاون اس کار خیر کو باقی رکھنے اور جاری رکھنے کا اہم ذریعہ ہے؛ اِس لیے "تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَ التَّقْوٰی . اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝" ۔

مقاصد

(۱) طلبہ کے اندر ایمان کی پختگی اور عمل کا جذبہ ابھارنے کی کوشش کرنا۔

(۲) قرآن وحدیث اور فقہ وغیرہ کی تعلیم کے ذریعے اسلام سے روشناس کرانا۔

(۳) ایسے افراد تیار کرنا جو اسلام اور اشاعتِ اسلام کے لیے مفید اور کارآمد ہوں اور جو زندگی کے ہر میدان میں اسلام کی نمائندگی کرسکیں۔

(۴) ایسے افراد تیار کرنا جو عربی وانگریزی زبان میں تحریر وتقریر پر قادر ہوں اور امتیازی حیثیت کے ساتھ خدمات انجام دے سکیں۔

(۵) ایسے افراد تیار کرنا جو ہندی، انگریزی وکمپیوٹر وغیرہ کے میدان میں ملک اور وقت کی ضروریات کی تکمیل میں معاون ثابت ہوں۔

نصابِ تعلیم

امتیاز، انفرادیت، افادیت

جامعہ امام محمد انور شاہ، دیوبند ایک ایسے نصابِ تعلیم کے ذریعے منزل کی طرف گام زن ہے؛ جو طلبہ میں مہارت پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اُن کی ذہنی، عملی، جسمانی، روحانی اور اخلاقی صلاحیتوں کو جلا بخشنے اور درس گاہ کے اندر اور باہر اُن کی سرگرمیوں کو بامقصد اور منصوبہ بند طریقے پر اس طرح مرتب اور منظم کرے کہ اُن کی شخصیت کے ہر پہلو میں نمایاں نکھار پیدا ہو۔ نصابِ تعلیم کے سلسلے میں جامعہ کو الحمدللہ تجربہ کار اساتذہ، آزمودہ کار منتظمین اور ماہرینِ تعلیم کا تعاون حاصل ہے۔ نصاب کو زیادہ سے زیادہ بہتر بنانے کا عمل برابر جاری رہتا ہے۔

برصغیر کے بیش تر مدارس میں رائج نصابِ تعلیم جسے ''درسِ نظامی'' سے جانا جاتا ہے حضرت ملّا نظام الدین سہالویؒ کا مرتب کردہ ہے۔ یہ نصاب ہر موضوع کی مشکل، پیچیدہ اور مغلق کتابوں پر مشتمل ہے۔ اِس نصاب کی اہمیت وقدامت مسلّم؛ تاہم اِس حقیقت سے چشم پوشی ممکن نہیں کہ ہر ۲۵-۲۰ سال بعد نئی نسل آتی ہے جس کی طبیعت، مزاج اور نفسیات پہلی نسل سے بہت کچھ مختلف ہوتی ہیں۔ اِس لیے نہایت ضروری ہے کہ ہر ۲۵-۲۰ سال بعد دونوں بنیادی مآخذ قرآن وحدیث کے سوا تمام معاون علوم وفنون کی درسی کتابوں اور اُن کے طریقۂ تدریس پر سنجیدگی سے غور کیا جائے اور حسبِ ضرورت اُن میں حذف واضافہ اور مفید تبدیلی عمل میں لائی جائے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت ملّا نظام الدینؒ کے تیار کردہ نصابی کتب میں اب تک بڑی خاموشی کے ساتھ بڑی تبدیلیاں کی جاچکی ہیں۔ اَب درسِ نظامی کی بعض لازمی کتابوں کو نہ صرف دیس نکالا کیا جاچکا ہے؛ بل کہ مدارس کی موجودہ نسل اُن کے نام اور موضوع سے بھی نا آشنا ہے۔ اِسی طرح فلسفہ، حکمت اور طب؛ بل کہ حد یہ ہے کہ نحو وصرف اور تفسیر کی بھی بعض کتابیں (بیضاوی شریف، شرح جامی، کنز الدقائق وغیرہ) بہت سے مدارس کے نصاب میں اپنی جگہ برقرار نہ رکھ سکیں۔

دوسری طرف آفتاب نیم روز کی طرح روشن حقیقت سے کس طرح آنکھیں بند کی جاسکتی ہیں کہ حضرت ملّا نظام الدین سہالویؒ کے عہد سے اَب تک زمین وآسمان بدل گیے، حالات تبدیل ہوگیے، طبائع ونفسیات میں انقلاب آیا اور ذہن ومزاج زیر وزبر ہوگیے۔ اِس دنیا میں رہ کر اس کے لازمی تقاضوں سے صرف نظر مجرمانہ غفلت کے سوا کچھ نہیں۔ ہم جس ملک میں رہتے ہیں اُس کی مادری وقومی زبان، دنیا کی سکہ رائج الوقت عالمی زبان، حساب وکتاب، کمپیوٹر، انٹرنیٹ سے براہِ راست واقفیت ومناسبت، ہر فرد کی ضرورت بن چکی ہے، پھر اِس کو بھی نہ بھولیے کہ درسِ نظامی کے موجودہ ترمیم شدہ نصاب کی تکمیل کے لیے ۱۰ رسال کا طویل عرصہ درکار ہے، اِس کے باوجود کتاب وسنت کو براہِ راست سمجھنے والے فضلا کا تناسب افسوس ناک حد تک کم ہے۔ یہ زمانہ تخصص اسپیشلائزیشن کا ہے۔ درجہ فارسی سے دورۂ حدیث تک ۱۲-۱۱ سال لگانے کے بعد تخصص کے لیے مزید کم از کم دو سال کا وقت نکالنا آسان کام نہیں ہے۔

اِس تمام صورت حال پر طویل غور وخوض کے بعد جامعہ امام محمد انور شاہ، دیوبند نے پہل کرتے ہوئے ''درسِ نظامی'' کے تمام لازمی اور مفید مضامین کو باقی رکھتے ہوئے اِس کا دورانیہ کم کرکے ۶ رسال کردیا ہے۔ اِس شش سالہ نصاب کی تکمیل کے بعد فقہ وفتاویٰ، ادب عربی، علوم تفسیر اور علوم حدیث کے شعبے بھی قائم کرنے کا ارادہ کیا ہے اور فاتحۃ الخیر کے طور پر فقہ وفتاویٰ کے لیے شوال المکرم ۱۴۲۹ھ سے شعبۂ تکمیل افتاء اور شوال المکرم ۱۴۳۴ھ سے تکمیل ادبِ عربی کی ابتدا کی جاچکی ہے: **اللھم تقبل ذلک و قدر لہ الخیر۔**

(الف)

شعبۂ ناظرہ وتحفیظ القرآنِ کریم

ناظرہ:

قواعد وتجوید وترتیل کی مکمل رعایت کے ساتھ
ناظرہ قرآن کریم مع اردو نقل واملاء ودینیات

حفظ:

قواعد وتجوید وترتیل کی مکمل رعایت کے ساتھ حفظ قرآن کریم

اردو ودینیات:

سالِ اوّل (۱) اردو زبان کا قاعدہ/اردو زبان کی پہلی کتاب
(۲) مقبول ومسنون ۳۰ دعائیں اور ۳۰ حدیثیں حفظ
سالِ دوم (۱) اردو زبان کی دوسری کتاب (۲) دینی تعلیم کا رسالہ نمبر ۱ و ۲
سالِ سوم (۱) اردو زبان کی تیسری کتاب (۲) دینی تعلیم کا رسالہ نمبر ۳ و ۴

اوقات تعلیم:

صبح (۱) حفظ قرآن کریم ۳ گھنٹے (۲) اردو دینیات ایک گھنٹہ
شام (۱) حفظ قرآن کریم ۲ گھنٹے (۲) بعد نماز مغرب ۲ گھنٹے

(ب)

عربی درجات

اعدادیہ: (۱) آمد نامہ رفارسی کی پہلی و دوسری (۲) جدید تیسیر المبتدی رگلزارِ دبستاں رگلستاں (۳) آسان نحو رآسان صرف حصہ اوّل (۴) اردو کی چوتھی رمفتاح العربیہ حصہ اوّل (۵) سیرت خاتم الانبیاء رتعلیم الاسلام تینوں حصے مکمل (۶) عصری علوم: ہندی رانگریزی رریاضی رجغرافیہ اور سائنس

سالِ اوّل: (۱) میزان الصرف رمنشعب رپنج گنج (۲) نحو میر رشرح مأۃ عامل (۳) مالا بدمنہ فارسی (۴) القراءۃ الواضحہ حصہ اوّل رمفتاح العربیہ حصہ دوم (۵) تکلّم عربی رتاریخ الاسلام تینوں حصے مکمل (۶) عصری علوم: ہندی رانگریزی رریاضی رسائنس

سالِ دوم: (۱) ہدایۃ النحو رکافیہ بحثِ فعل و حرف (۲) علم الصیغہ رفصولِ اکبری (۳) نور الایضاح رقدوری (۴) آسان منطق رمرقات رخلافتِ راشدہ (۵) القراءۃ الواضحہ حصہ دوم رنفحۃ الادب (۶) عصری علوم: ہندی رانگریزی رریاضی رسائنس

سالِ سوم: (۱) ترجمہ قرآن کریم پارہ ایک تا پارہ ۱۵ (۲) ترجمہ قرآن کریم پارہ ۱۶ تا پارہ ۳۰ (۳) دروس البلاغہ رقدوری (۴) شرح وقایہ اوّل و دوم (۵) تسہیل الاصول ر اصول الشاشی (۶) القراءۃ الواضحہ حصہ سوم رمشکوٰۃ الآثار رتاریخ سلاطینِ ہند

سالِ چہارم: (۱) جلالین شریف پارہ ایک تا ۱۵ (۲) جلالین شریف پارہ ۱۶ تا ۳۰ (۳) ہدایہ اوّل (۴) ہدایہ ثانی راصح السیر (۵) الفوز الکبیر رحسامی (۶) میبذی ردیوانِ متنبی

بعد مغرب: (۱) جلالین شریف پارہ ۱ تا ۱۵ قبل شش ماہی (۲) جلالین شریف پارہ ۱۶ تا ۳۰ بعد شش ماہی

سالِ پنجم (موقوف علیہ)**:** (۱) مشکوٰۃ شریف جلد اوّل (۲) مشکوٰۃ شریف جلد ثانی (۳) ہدایہ ثالث (۴) ہدایہ رابع (۵) آسان اصولِ حدیث رشرح نخبۃ الفکر رسراجی (۶) عقیدۃ الطحاوی رشرح عقائد ر تاریخ المذاہب الاسلامیہ

بعد مغرب: (۱) مشکوٰۃ شریف جلد اوّل قبل شش ماہی (۲) مشکوٰۃ شریف جلد ثانی بعد شش ماہی

دورۂ حدیث شریف: (۱) بخاری شریف جلد اوّل (۲) بخاری شریف جلد ثانی (۳) ترمذی شریف جلد اوّل (۴) ترمذی شریف جلد ثانی (۵) مسلم شریف جلد اوّل و ثانی رطحاوی شریف (۶) ابوداؤد شریف رموطا امام محمد

بعد مغرب: (۱) ابن ماجہ شریف (۲) موطا امام مالک (۳) نسائی شریف (۴) شمائل ترمذی شریف

(ج)

تکمیلات

تکمیل ادبِ عربی:

(۱) انشاء عربی (۲) اسالیب الانشاء (۳) المختارات العربیہ (۴) حوارِ عربی
(۵) البلاغۃ الواضحہ / دیوانِ امام شافعی (٦) تاریخ ادب عربی / عربی اخبارات و رسائل مطالعہ

تکمیل افتاء:

(۱) درمختار جلد اوّل (۲) درمختار جلد ثانی (۳) الاشباہ والنظائر (۴) قواعد الفقہ / سراجی
(۵) رسم المفتی / کتاب الحظر والاباحہ للشامی / بدائع الصنائع (٦) تمرین فتاویٰ

اصول و ضوابط بابت تکمیلات

(۱) امیدوار کسی معتبر و مستند درس گاہ سے فارغ التحصیل ہو اور اُس کی وضع قطع موافق شریعت ہو۔

(۲) دورۂ حدیث شریف کی جملہ کتابوں میں کام یاب ہو اور اُس کا امتحانِ سالانہ میں تکمیل ادب کے لیے اوسط ٦۵ فی صد جب کہ افتاء کے لیے ۷۰ فی صد ہونا ضروری ہے۔

(۳) جامعہ کے تحت ہونے والے امتحانِ داخلہ میں بھی اچھے نمبرات سے کام یاب ہو۔

(۴) تکمیل ادب سے افتاء میں جانے کے لیے جامعہ ہذا کے طلبہ کو سالانہ امتحان میں ۷۰ فی صد اوسط لانا ضروری ہوگا۔

(۵) سند حاصل کرنے کے لیے امتحانِ سالانہ میں تمام کتابوں میں کام یاب ہونا ضروری ہے ورنہ سند نہیں دی جائے گی، واضح رہے کہ طلبہ کا ضمنی امتحان نہیں ہوگا۔

برائے قدیم طلبہ

(۱) قدیم طلبہ **از درجہ ناظرہ و حفظ تا سالِ سوم** کے لیے ۱۸ رشوال المکرم ۱۴۴۰ھ کی شام تک جامعہ میں حاضر ہونا ضروری ہوگا۔ اِن طلبہ کو فارمِ داخلہ ۱۹ رشوال المکرم ۱۴۴۰ھ میں تقسیم کئے جائیں گے اور اُسی روز جمع کرنے کے بعد داخلے کی دیگر کارروائی مکمل کی جاسکے گی۔ ان طلبہ کا طعام ۲۰ رشوال المکرّم ۱۴۴۰ھ سے جاری ہوسکے گا۔

(۲) **سالِ چہارم تا دورۂ حدیث شریف** کے طلبہ کو ۲۲ رشوال المکرم ۱۴۴۰ھ کی شام تک جامعہ میں حاضر ہونا ضروری ہوگا۔ اِن طلبہ کو فارمِ داخلہ ۲۳ رشوال المکرم ۱۴۴۰ھ میں تقسیم کئے جائیں گے اور اُسی روز جمع کرنے کے بعد داخلے کی دیگر کارروائی مکمل کی جاسکے گی۔ ان طلبہ کا طعام ۲۴ رشوال المکرم ۱۴۴۰ھ سے جاری ہوسکے گا۔

نوٹ: (۱) تمام قدیم طلبہ کو متعینہ تاریخوں میں حاضر ہونا ضروری ہوگا، تاخیر کا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔ غیر حاضری کی صورت میں ان کا داخلہ ختم کردیا جائے گا۔ (۲) داخلہ فارم مع شناختی کارڈ کی فیس مبلغ -/100 روپے ہوگی۔

☆☆☆

(۳) جو طلبہ تمام کتابوں میں کام یاب ہوں گے اُن کو ترقی دی جائے گی، جو طلبہ ایک یا دو کتابوں میں ناکام ہوں گے، اُن کا ضمنی امتحان لیا جائے گا اور بہ صورت کام یابی ترقی دی جائے گی۔ اِس کے علاوہ جو طلبہ تین یا اُس سے زیادہ کتابوں میں ناکام ہوں گے اُن کا بغیر امداد سال کا اعادہ کردیا جائے گا، اعادۂ سال کی رعایت صرف ایک سال کے لیے ہوگی اور اگر دوسرے سال بھی اعادہ کی نوبت آتی ہے تو داخلہ نہیں ہوسکے گا۔

(۴) مخرجین کا داخلہ ہرگز نہیں کیا جائے گا، ممنوع داخلہ کے بارے میں بھی یہی پالیسی ہے، جو طلبہ بلا عذر درمیان سال میں تعلیم چھوڑ کر چلے جائیں وہ اُسی درجہ میں داخلہ امتحان میں کامیاب ہونے کی شرط پر جدید داخلہ کے مجاز ہوں گے۔

(۵) علالت یا کسی اہم معذوری کی وجہ سے اگر کوئی طالب علم رخصت پر ہو اور امتحانِ سالانہ میں شریک نہ ہوسکا تو اُس کا بعد میں امتحان لیا جائے گا اور بہ صورت کام یابی ترقی دی جائے گی۔

(۶) کسی بھی شعبہ میں داخلہ لینے والے فضلاء کو اُس شعبہ سے فراغت کے بعد ہی سند فضیلت دی جائے گی۔ تکمیلات میں داخلہ لینے والے طلبہ پر لازم ہوگا کہ وہ سال کی تکمیل کریں۔ اگر درمیانِ سال میں تعلیم ترک کردی گئی تو سند فضیلت سال کے آخر تک نہیں مل سکے گی۔

(۷) تصدیق نامہ اور سند لینے والے طلبہ کو اپنی درخواست پر یہ ثابت کرنا ہوگا کہ اُس کے ذمے جامعہ کا کسی بھی طرح کا کوئی بقایا نہیں ہے؛ ورنہ تصدیق نامہ اور سند نہیں دی جائے گی۔

(۸) انعام کا مستحق وہی طالب علم ہوگا جو ضابطے کی رو سے کامیاب قرار پائے گا۔

(۹) جلسہ انعامیہ میں طالب علم کا از خود حاضر ہونا ضروری ہے کسی دوسرے کو انعام نہیں دیا جائے گا۔

ضروری تفصیل

بابت داخلہ جدید برائے امدادی طلبہ

اعدادیہ/سالِ اوّل تا دورۂ حدیث شریف

(۱) جدید داخلے کے لیے درخواست فارم ۳؍شوال المکرم ۱۴۴۰ھ سے تقسیم اور جمع کیے جائیں گے، امتحان کی تاریخ کا اعلان اور نقشہ بروقت آویزاں کیا جائے گا؛ لٰہذا طلبہ عزیز ہمہ وقت متوجہ رہیں اور آویزاں ہونے والے ہر اعلان کو غور سے پڑھ لیا کریں، بعدۂ امتحان داخلہ کا نتیجہ آویزاں ہونے کے بعد طلبہ عزیز داخلہ کی کارروائی مکمل کر سکیں گے اور ان کا طعام بھی جاری ہو سکے گا۔

درجۂ ناظرہ و حفظ

ناظرہ و حفظ قرآن کریم میں ۳؍شوال المکرم ۱۴۴۰ھ سے داخلہ لیے جائیں گے، نیز داخلہ کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد طعام بھی جاری ہو سکے گا۔

تکمیلات

(۱) تکمیلِ ادب عربی و افتاء کے لیے درخواست فارم ۳؍شوال المکرم ۱۴۴۰ھ سے تقسیم اور جمع کیے جائیں گے، امتحان کی تاریخ کا اعلان اور نقشہ بروقت آویزاں کیا جائے گا؛ لٰہذا طلبہ عزیز ہمہ وقت متوجہ رہیں اور آویزاں ہونے والے ہر اعلان کو غور سے پڑھ لیا کریں، بعدۂ امتحان داخلہ کا نتیجہ آویزاں ہونے کے بعد طلبہ عزیز داخلہ کی کارروائی مکمل کر سکیں گے اور ان کا طعام بھی جاری ہو سکے گا۔

نوٹ: (۱) شرکتِ امتحانِ داخلہ کے لیے درخواست فارم مع دستور نامہ کی فیس مبلغ -/50 روپیے ہوگی؛ جب کہ داخلہ فارم مع شناختی کارڈ کی فیس مبلغ -/100 روپیے ہوگی۔

(۲) داخلہ فارم کے ساتھ داخل شدہ جدید طلبہ کو مبلغ -/300 روپیے داخل کرنے ہوں گے جو کہ ناقابل واپسی ہوں گے۔

برائے غیر امدادی طلبہ

کسی بھی جماعت میں حسب گنجائش غیر امدادی (بلا قیام وطعام وکتب) داخلے دیے جا سکتے ہیں۔ غیر امدادی داخلے کے لیے طلبہ کو نچلی جماعت کی بنیادی کتب کا امتحان دینا ہوگا۔ غیر امدادی طلبہ کے لیے بھی جامعہ کے مکمل اصول وضوابط کی پابندی کرنا لازمی ہوگی۔ غیر امدادی طالب علم کو فارم داخلہ کے ساتھ مبلغ -/500 روپیے داخل کرنے ہوں گے جو کہ ناقابل واپسی ہوں گے۔ اگر غیر امدادی طالب علم امتحان ششماہی میں تمام کتابوں میں کامیابی کے ساتھ ۵۰ اوسط لاتا ہے تو اس کی امداد طعام جاری ہو سکے گی نیز حسب گنجائش کتابیں اور رہنے کی جگہ بھی دے دی جائے گی۔

کتب ممتحنہ برائے داخلہ ۴۱-۱۴۴۰ھ

درجات	کتب تحریری/تقریری
برائے حفظ	ناظرہ قرآن مجید مع صحت مخارج
برائے اعدادیہ	(۱) ناظرہ یا حفظ قرآن مجید مع صحت مخارج (۲) اُردو کی تیسری کتاب پڑھنا و لکھنا
برائے سال اوّل	(۱) اُردو کی چوتھی کتاب (۲) فارسی کی پہلی (۳) تیسیر المبتدی یا آمدنامہ (۴) گلزارِ دبستاں (۵) عصری علوم
برائے سال دوم	(۱) نحو میر (۲) شرح مأۃ عامل (۳) میزان الصرف/منشعب/پنج گنج (۴) القراءۃ الواضحہ حصہ اوّل (۵) عصری علوم
برائے سال سوم	(۱) کافیہ (۲) قدوری (۳) شرح تہذیب
برائے سال چہارم	(۱) اصول الشاشی (۲) شرح وقایہ (۳) دروس البلاغہ **یا** (۱) نور الانوار (۲) مختصر المعانی (۳) مقامات حریری
برائے سال پنجم	(۱) جلالین شریف (۲) ہدایہ ثانی (۳) حسامی
برائے دورۂ حدیث	(۱) مشکوٰۃ شریف (۲) ہدایہ آخرین (۳) شرح عقائد
برائے تکمیل ادب	(۱) نحو میر (۲) میزان و منشعب (۳) تمرین: اردو عربی/عربی اردو۔
برائے تکمیل افتاء	(۱) ہدایۃ النحو (۲) علم الصیغہ (۳) ہدایہ اوّلین (۴) حسامی

نوٹ: درجاتِ عربیہ میں داخلے کے خواہش مند طلبہ کے لیے قرآنِ کریم کا صحیح مخارج کے ساتھ ناظرہ پڑھنا نیز پارہ عم کا صحیح مخارج کے ساتھ حفظ ہونا ضروری ہے، اس کا بھی امتحان لیا جائے گا۔

ضروری ہدایات برائے امتحان داخلہ

(۱) طلبہ کو امتحان شروع ہونے سے پندرہ منٹ پہلے اجازت نامے کے ساتھ حاضر ہونا ضروری ہے۔
(۲) امتحان شروع ہونے کے بعد آنے والے طلبہ کو شرکت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔
(۳) جن طلبہ کا جس روز امتحان نہ ہو وہ اُس روز امتحان گاہ میں نہ آئیں۔
(۴) طلبہ ضروریات بشریہ سے فارغ ہو کر آئیں۔ پہلے گھنٹے میں ضروریات کے لیے اُٹھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔
(۵) سادہ کاغذ، اخبارات یا دیگر کاغذات نیز موبائل اپنے ساتھ لے کر امتحان گاہ میں ہرگز نہ آئیں۔ اگر کوئی طالب علم خلاف ورزی کرے گا تو اس کا امتحان سوخت کر دیا جائے گا۔
(۶) امتحان میں شرکت کے لیے شرعی وضع قطع کا ہونا لازمی ہے؛ بہ صورت خلاف ورزی امتحان سے اُٹھا دیا جائے گا۔
(۷) پرچۂ سوالات پر ہرگز کچھ نہ لکھیں ایسی صورت میں نقل کرانا تسلیم کرتے ہوئے امتحان سوخت کر دیا جائے گا۔
(۸) امتحان شروع ہونے کے بعد کسی اشکال یا کوئی اور بات معلوم کرنے کے لیے طلبہ کو صرف آدھے گھنٹے کا وقت دیا جائے گا۔
(۹) تحریری وتقریری تمام کتب کے امتحان میں شرکت ضروری ہے، کسی بھی ایک امتحان میں غیر حاضری کی صورت میں داخلہ ممکن نہ ہوگا۔
(۱۰) طلبہ کو سوال نامے کے ساتھ ساتھ کاپی برائے جواب جامعہ کی طرف سے دی جائے گی؛ اس لیے الگ سے کاپی یا کاغذ لانے کی ضرورت نہیں ہے؛ البتہ قلم، پینسل اور دفتی ساتھ لے کر آئیں۔
(۱۱) امیدوار امتحان میں صرف کالا یا نیلا قلم استعمال کریں اور جواب نامے کے اندراجات کے علاوہ کسی بھی صورت میں کہیں بھی اپنا نام، درخواست نمبر یا کسی طرح کا کوئی ایسا نشان جو اُس کاپی کی شناخت بن سکتا ہو، مت لکھیں اور ورق بھی نہ پھاڑیں، ایسی کاپیوں کو چیک ہونے سے پہلے ہی کینسل کر دیا جائے گا۔
(۱۲) اگر کوئی امیدوار نامناسب حرکت کرتے ہوئے پایا گیا تو نگراں کو اختیار ہوگا کہ وہ اُس کا امتحان جزوی یا کلی طور پر منسوخ کر دیں۔
(۱۳) امتحان میں شرکت کرنے والے طلبہ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اپنی کاپی کو دوسروں کی نگاہ سے بچا کر اس طرح لکھیں کہ کوئی طالب علم اُس کی نقل نہ کر سکے، اگر ایسا پایا گیا تو نقل کرنے والے اور جس کی نقل کی جا رہی ہے، دونوں کا امتحان سوخت کر دیا جائے گا اور آیندہ امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔
(۱۴) طلبہ کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ کاپی ملتے ہی اچھی طرح دیکھ لیں کہ وہ صحیح سالم ہے یا نہیں، اگر کاپی میں کوئی نقص پائیں تو پہلی فرصت میں نگراں سے اُس کے بدلے میں دوسری صحیح سالم کاپی لے لیں اور اُس کے پہلے صفحے پر دیے گئے اندراجات پُر کر کے نگراں سے دستخط کرائیں اور جواب لکھنے کے بعد رجسٹر میں دستخط کر کے نگراں ہی کے سپرد کریں۔

اصول وضوابط داخلہ

(۱) داخلہ، امتحان کی بنیاد پر ہوگا جس کے لیے تحریری وتقریری امتحان لیا جائے گا۔

(۲) تحریری وتقریری امتحان کے نمبرات یک جا کرکے منتخب طلبہ کے ناموں کا اعلان کیا جائے گا۔

(۳) طلبہ سفارش بالکل بھی استعمال نہ کریں، سفارش نااہلیت کی علامت ہے۔ کسی بھی باعزت شخص کے لیے سفارش اُس کی غیرت کے خلاف ہے۔

(۴) تمام کاغذات مثلاً سرپرست نامہ، تصدیق نامہ وطنی، تصدیق نامہ تعلیمی اور آدھار کارڈ وغیرہ پیش کرنے کے بعد ہی داخلہ کی کارروائی عمل میں آئے گی۔

(۵) داخل طالب علم کے لیے کسی مقامی سرپرست کا نام مع مکمل پتہ وفون نمبر بھی داخل کرنا ہوگا۔

(۶) سرحدی صوبوں مثلاً مغربی بنگال اور شمال مشرقی ریاستیں آسام ومنی پور وغیرہ کے طلبہ مجسٹریٹ کے ذریعہ جاری کردہ تصدیق نامہ وطنیت کی کاپی پیش کرنے کے پابند ہوں گے۔

(۷) جموں وکشمیر کے طلبہ مقامی پولیس اسٹیشن کے ذریعہ جاری کردہ نئے ویری فیکیشن سرٹیفکیٹ پیش کرنے کے پابند ہوں گے۔ اسی طرح طلبہ کسی مستند سرکاری آفیسر کی تصدیق پیش کریں گے جو ماضی میں اُن کے صاف کردار کو واضح کرتی ہو۔

(۸) دیگر سرحدی صوبوں کے طلبہ پر حسب قوانین حکومت ہند تصدیق نامہ شہریت بھی فارم داخلہ کے ساتھ جمع کرنا ضروری ہوگا۔

(۹) غیر ملکی طلبہ حکومت ہند کے قیام ہندستان کی بابت جملہ قوانین اور اصولوں کے پابند ہوں گے۔

(۱۰) طلبہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ بھارت میں ممنوعہ کسی بھی تنظیم سے ہرگز وابستہ نہ ہو اور نہ ہی ممنوعہ لٹریچر اپنے پاس رکھے خلاف ورزی کی صورت میں فوراً دائمی اخراج کردیا جائے گا۔

(۱۱) بعض طلبہ اپنا نام وپتہ بالخصوص تاریخ ولادت غلط درج کرتے ہیں اور بعد میں ترمیم کی درخواست کرتے ہیں، جو قاعدے کے خلاف ہے؛ اس لیے یہ سبھی چیزیں بالکل درست تحریر کریں، بعد میں حکومت کے نزدیک تسلیم شدہ دستاویزی ثبوت کے بعد ہی تصحیح ممکن ہوگی۔

(۱۲) اگر آپ نے غلط پتہ درج کیا ہے تو انکشافِ حقیقت پر اخراج کی کارروائی کی جائے گی۔

(۱۳) کسی بھی طالب علم کو دورانِ تعلیم کسی دوسرے ادارے میں داخلہ لینے یا کسی بھی طرح کا امتحان دینے کی قطعاً اجازت نہیں ہوگی؛ خلاف ورزی کی صورت میں سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

نوٹ: تمام مطلوبہ تصدیقات کو فارم داخلہ کے ساتھ پیش کرنا ضروری ہوگا، کسی مجبوری کی صورت میں صرف اور صرف دس یوم کی مہلت مل سکے گی اس کے بعد داخلہ ختم کردیا جائے گا اور کوئی تصدیق قبول نہیں کی جائے گی۔

چند اہم قوانین

بابت تعلیمات:

(۱) اسباق میں بلا عذر شرعی یا بغیر اجازت تعلیمات غیر حاضری سنگین جرم ہے اور بغیر اجازتِ تعلیمات تین روز کی غیر حاضری پر غیر دائمی جب کہ آٹھ روز کی غیر حاضری پر دائمی اخراج کر دیا جائے گا۔

(۲) درس گاہ میں بلا عذر کتابیں لے کر نہ آنا یا معمولاً تاخیر سے پہنچنا جرم ہے، اِسی طرح اسباق میں غیر حاضری اور دورانِ درس کمروں اور چائے کی دُکانوں میں بیٹھنا یا بازاروں میں گشت کرنا اور رجسٹر حاضری میں کسی قسم کا کوئی تصرف کرنا بھی سنگین جرم ہے۔

(۳) تعلیمی اوقات میں جامعہ کا گیٹ بند رہے گا، اِس لیے طلبہ کو تعلیمی گھنٹوں کی تمام کتابیں اپنے ساتھ درس گاہ میں لے کر آنا ہوگا لیکن کسی اہم مجبوری کی وجہ سے طالب علم متعلقہ استاذ یا دفتر تعلیمات کی تحریری اجازت سے باہر جا سکتا ہے۔

(۴) آپ کی، درس گاہ میں سالانہ حاضری کا مجموعی اوسط ۷۵ فی صد ہونا چاہیے۔ بیماری کی صورت میں ۶۵ فی صدی حاضری ضروری ہے۔ اِس سے کم حاضری کی صورت میں اُس درجہ کے امتحانِ سالانہ میں شرکت کا استحقاق نہ ہوگا؛ واضح رہے ایام رخصت حاضری میں شمار نہ ہوں گے۔

(۵) سال چہارم تا تکمیلات کے جو طلبہ امتحان میں ناکام ہوں گے اُن کے متعلق یہ سزا تجویز کی گئی ہے کہ:

(الف) ایک کتاب میں ناکام طلبہ کا ایک ہفتہ کے لیے طعام بند کر دیا جائے گا۔

(ب) دو کتابوں میں ناکام طلبہ کا دو ہفتے کے لیے طعام بند کر دیا جائے گا۔

(ج) تین کتابوں میں ناکام طلبہ کا تین ہفتے کے لیے طعام بند کر دیا جائے گا۔

(د) چار یا چار سے زائد کتابوں میں ناکام ہونے پر بندشِ طعام تا امتحانِ ششماہی یا سالانہ ہوگا اور اجرائے طعام کے لیے آیندہ امتحان کی تمام کتابوں میں کامیابی شرط ہوگی۔

(۶) جو طلبہ کسی بھی امتحان کے ایک یا ایک سے زائد پرچوں میں غیر حاضر ہوں گے ان کا اخراج کر دیا جائے گا۔ اس کا اطلاق ہر امتحان مثلاً ماہانہ، ششماہی اور سالانہ میں ہوگا۔ غیر حاضری کے سلسلے میں کوئی بھی عذر اور سفارش قابل قبول نہیں ہوگی۔

(۷) قرب وجوار کے طلبہ کو ۴۵ یوم مدرسہ میں گذارنے کے بعد ہی رخصت مل سکے گی۔

(۸) تعطیل عیدالاضحیٰ تک اور اسی طرح کسی بھی امتحان سے ۲۰ / یوم قبل تک رخصت منظور نہیں ہوگی۔

(۹) تین یوم یا اس سے زائد کی رخصت علالت پر ڈاکٹری پرچہ پیش کرنا ضروری ہوگا۔

(۱۰) کسی بھی قسم کی درخواست [مثلاً رخصت، اجرائے طعام، تصدیق نامہ اور سند وغیرہ] دفتر تعلیمات میں صرف اور صرف صبح کے پہلے گھنٹے میں دی جا سکیں گی۔ اس کے علاوہ کسی دیگر اوقات میں درخواست قبول نہیں

کی جائے گی۔

(۱۱) دی گئی درخواست پر اُسی روز صبح چوتھے گھنٹے میں معلومات حاصل ہوسکیں گی۔

(۱۲) ہر طالب علم اپنی درخواست صاف ستھرے کاغذ پر خوش خط تحریر میں از خود لکھ کر لائے۔ درخواست میں اپنا مکمل نام وسکونت، درجہ، فارم نمبر، امدادی و غیر امدادی، شناختی کارڈ نمبر اور تاریخ ضرور لکھے۔

(۱۳) طلبہ دفتری امور کے سلسلے میں دفتر تعلیمات سے ہی مندرجہ بالا اوقات میں رابطہ کریں گے، کسی ذمہ دار کے مکان پر جانے یا موبائل پر رابطہ کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

بابت دارالاقامہ:

(۱) سرِ دست دارالاقامہ کی تنگی کے پیشِ نظر درجہ ناظرہ وحفظ تا سالِ سوم کے تمام طلبہ کو دارالاقامہ میں رہنا لازم ہوگا، جب کہ گنجائش ہونے پر سالِ چہارم و پنجم (موقوف علیہ) اور دورۂ حدیث شریف و تکمیلات کے طلبہ کو دارالاقامہ میں سیٹ دیدی جائے گی اور اُن کا رہنا بھی لازم ہوگا۔

(۲) دوپہر میں بابِ معظم شاہ اور دارالاقامہ کا مین گیٹ بند رہا کرے گا۔

(۳) طلبہ کو بغیر کیمرہ و چپ صرف سادہ موبائل رکھنے کی اجازت ہے اور اُس کا استعمال بھی غیر تعلیمی اوقات میں ہی کیا جاسکتا ہے، البتہ تعلیمی اوقات نیز بعد مغرب موبائل پکڑے جانے پر اس کو فوراً ضبط کرلیا جائے گا اور اسے تعطیل سالانہ کے موقع پر ہی واپس کیا جاسکے گا۔ اس سلسلے میں طالب علم کے بیان کردہ اعذار قابل قبول نہیں ہوں گے۔

(۴) اساتذہ و ذمہ داران مدرسہ نیز علم و علماء کا ادب و احترام آپ پر ضروری ہوگا، اسی طرح کسی کی شان میں نازیبا کلمات کا استعمال اور اہانت آمیز و گستاخانہ رویہ سنگین و قابل اخراج جرم ہے۔

(۵) کسی بھی طالب علم کو کسی جگہ بالمعاوضہ یا بلا معاوضہ کام کرنے یا سیکھنے کی اجازت نہ ہوگی۔

(۶) طلبہ کا قیام جامعہ میں ہوگا۔ طلبہ کو بغیر اجازت، جامعہ سے باہر جانے، اجتماعات، کانفرنسوں یا تقریبات میں شرکت کی اجازت نہ ہوگی۔

(۷) طلبہ کو جامعہ کی اجازت اور توسط کے بغیر جامعہ کی عمارت میں اپنے مہمانوں کو ٹھہرانے، بیرونی افراد کی آمد و رفت اور اُن سے تعلقات بڑھانے کی اجازت نہ ہوگی۔

(۸) غیر شرعی لباس اور وضع، غیر طالب علمانہ طرزِ زندگی اور مشاغل، نماز باجماعت میں غفلت اور سنگین اخلاقی حرکت؛ ناقابل برداشت ہوگی۔

(۹) کم سن طلبہ سے دوستی، اُن کی رہائش پر آمد و رفت اور ایسے افراد سے نشست و برخاست جن سے ادارہ کو کسی قسم کے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو، یا ادارہ کی نیک نامی پر حرف آتا ہو، سخت منع ہے۔

(۱۰) طلبہ کو ہر قسم کے نظم وضبط کے ماتحت رہنا ہوگا اور فتنہ وفساد سے اجتناب لازم ہوگا اور قول و فعل میں شائستگی و تہذیب کو ہر وقت ملحوظ رکھنا ہوگا۔

(۱۱) طلبہ کے قیام کے لیے جو جگہ بھی من جانب جامعہ مقرر کی جائے گی، اُسی جگہ پر رہنا ہوگا، بلا اجازت ردو بدل کا حق نہ ہوگا۔
(۱۲) ناظمِ دارالاقامہ کی اجازت کے بغیر طلبہ کے پاس کسی کا قیام نہ ہو سکے گا؛ اگر چہ وہ جامعہ کا ہی طالب علم کیوں نہ ہو۔
(۱۳) طلبہ رات میں ناظمِ دارالاقامہ کی اجازت کے بغیر اپنے حجرے کے علاوہ کسی دوسری جگہ قیام نہ کریں گے۔
(۱۴) طلبہ کو جامعہ کی جملہ املاک کی حفاظت بھی کرنا ضروری ہے اور ان کو کسی بھی طرح کا نقصان پہنچانا سخت ترین جرم شمار ہوگا۔
(۱۵) اور اسی طرح : ◆ معاشرہ میں رائج الوقت شرم ناک جرائم کا ارتکاب۔ ◆ قادیانیت یا دیگر گمراہ فرقوں سے کسی قسم کی فکری و عملی وابستگی۔ ◆ انتظامیہ کے خلاف بغاوت کا مظاہرہ۔ ◆ انفرادی مسائل کو اجتماعی ہنگامہ کی صورت دینا۔ ◆ نو وارد یا مشتبہ افراد کو بلا اجازت اپنے پاس ٹھہرانا۔ ◆ مخرب اخلاق گمراہ کن اور فحش لٹریچر کا مطالعہ۔ ◆ میلوں، قوالیوں، مشاعروں اور گانے بجانے جیسے غیر شرعی پروگراموں میں شریک ہونا۔ ◆ کمپیوٹر رکھنا، تاش اور اس جیسے دوسرے ممنوعہ کھیل کھیلنا اور فلم بینی۔ ◆ ایسے کھیلوں میں حصہ لینا جس میں شدید جسمانی چوٹ کا اندیشہ ہو یا دماغی صلاحیتیں متاثر ہوتی ہوں۔ ◆ دارالاقامہ میں توڑ پھوڑ یا صفائی کا اہتمام نہ کرنا۔

بابت بعدِ مغرب:

بعدِ مغرب درجۂ ناظرہ وحفظ کے طلبہ کو متعلقہ قاری صاحب کی نگرانی میں حاضر ہو کر اپنے اسباق یاد کرنا لازم ہوگا۔ بعدِ مغرب ہی اعدادیہ و سالِ اول تا سالِ سوم بہ شمول تکمیل ادب عربی و افتاء کے طلبہ کو اپنی اپنی درس گاہوں میں حاضر ہو کر متعلقہ استاذ کی نگرانی میں مطالعہ و تکرار کرنا لازم ہوگا۔

بابت نماز و تلاوت:

فرائض و واجبات بالخصوص نماز باجماعت کا پورا اہتمام کرنا ہوگا۔ دارالاقامہ میں مقیم تمام طلبہ کے لیے پانچوں نمازیں ''مسجد انور شاہ'' میں ادا کرنا لازم ہوں گی، اِسی طرح تمام طلبہ پر بعد نمازِ فجر اجتماعی تلاوت اور بعد نمازِ مغرب اجتماعی دعا میں شریک ہونا بھی لازم ہوگا۔

بابت وضع قطع:

آپ کو ہمہ وقت یہ بات مدنظر رکھنی ہوگی کہ جامعہ ہذا ایک مذہبی و اخلاقی ادارہ ہے یہاں پر آپ کے قیام کا مقصد محض حصول علم ہی نہیں بل کہ اصلاح اخلاق بھی ہے۔ آپ کو اپنا کردار شریعت کے مطابق اور اپنی ظاہری ہیئت و وضع قطع علماء و صلحاء کے موافق رکھنی ہوگی۔ مجلس تعلیمی کی تجویز کے مطابق وضع قطع سے وابستہ امور پر نگراں حضرات کا فیصلہ حتمی اور آخری ہوگا۔ نگراں کی نظر میں اگر کسی طالب علم کی وضع قطع نامناسب پائی گئی تو اُسے درست کرانا ہوگا۔

بابت کتب خانہ:

داخل شدہ تمام طلبہ کو کتابیں جامعہ کی طرف سے ہی دی جائیں گی۔ طلبہ کے لیے لازم ہوگا کہ وہ کتابوں کی

بھرپور حفاظت کریں اور امتحانِ سالانہ سے فارغ ہو کر اُنھیں کتب خانہ میں جمع کر دیں۔ اگر کوئی طالب علم تمام کتابیں جمع نہیں کرتا تو اُسے آیندہ سال کتابیں نہیں دی جائیں گی اور اگر کسی طالب علم کی کوئی ایک یا دو کتابیں گم ہو گئیں تو اُس کی قیمت بہ شمول جلد ادا کرنے پر ہی کتابیں مل سکیں گی۔

بابت مطبخ:

(۱) مطبخ سے ملنے والے طعام کو فروخت کرنا اور مطبخ کے جملہ عملے سے الجھنا سخت ترین جرم ہے۔

(۲) طلبہ کو جمعرات، جمعہ اور سنیچر اپنا شناختی کارڈ دکھا کر از خود طعام حاصل کرنا لازم ہوگا بقیہ ایام میں آپ کا کوئی دوسرا ساتھی بھی طعام حاصل کر سکتا ہے، البتہ عذر ہونے کی صورت میں جمعرات، جمعہ اور سنیچر ناظم مطبخ کی تحریری اجازت سے کوئی دوسرا طالب علم بھی طعام حاصل کر سکتا ہے۔

(۳) اگر کوئی طالب علم بغیر کسی پیشگی اطلاع کے طعام حاصل نہ کرے تو اگلے وقت کا طعام نہیں مل سکے گا۔ واضح رہے کہ چھ وقتوں کی مسلسل غیر حاضری ہونے پر تعلیمات کی اجازت کے بغیر بندش ختم نہ ہوگی۔

(۴) طلبہ کو جامعہ کی طرف سے دیے گیے شناختی کارڈ مطبخ کی حفاظت کرنا لازم ہوگا۔ شناختی کارڈ گم ہونے پر مبلغ-/100 روپیے دے کر دوسرا شناختی کارڈ حاصل کیا جا سکے گا۔

(۵) طعام متعینہ دورانیہ میں ہی حاصل کر لیں، کھڑکی بند ہو جانے کے بعد طعام حاصل نہیں ہو سکے گا۔

(۶) دوپہر چھٹی سے 15 منٹ پہلے کھڑکی کھل جائے گی اور چھٹی کے بعد ۴۵ منٹ تک کھلی رہے گی۔

(۷) شام میں بھی چھٹی سے 15 منٹ پہلے کھڑکی کھلا کرے گی اور بعد عصر ۴۵ منٹ تک کھلی رہے گی۔

(۸) جمعہ کے دن صبح ساڑھے دس بجے سے ساڑھے گیارہ بجے تک کھڑکی کھلی رہے گی۔

بابت انجمن طلبہ:

داخل شدہ تمام طلبہ از درجہ ناظرہ وحفظ تا سالِ چہارم نیز تکمیل ادب عربی کے طلبہ کو انجمنوں کے ہفتہ واری پروگرام میں شامل ہونا ضروری ہوگا۔ اس میں طلبہ کو ہر جمعرات تقاریر کی مشق کرائی جاتی ہے۔ البتہ سالِ پنجم، دورۂ حدیث شریف اور تکمیلِ افتاء کے طلبہ اس سے مستثنیٰ رہیں گے؛ لیکن اگر مذکورہ طلبہ انجمن میں شریک ہونا چاہیں تو ناظم انجمن سے اجازت لے کر شرکت کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ شرکت پورے سال کے لیے ہوگی اور شرکت کی اجازت کے بعد استثنائی صورت ختم ہو جائے گی۔ انجمن فیس مبلغ-/100 روپیے داخلہ فارم کے ساتھ جمع کرنی ہوگی۔

طلبہ کے لیے انجمن سے حاصل کی گئیں کتابوں کی حفاظت ضروری ہوگی، گم شدگی کی صورت میں کتاب بہ شمول جلد دینا ضروری ہوگی ورنہ کتاب نہیں دی جائے گی۔ انجمن ہذا کے ساتھ تحریری صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرنے کے لیے طلبہ کو مختلف دیواری رسائل میں حصہ لینا بھی ضروری ہوگا۔

میقاتِ تعلیمی

(۱) تعلیمی سال ۱۱/شوال المکرم ۱۴۴۰ھ سے شروع ہوکر ۱۶/شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ تک ہوگا۔

(۲) جامعہ کا تعلیمی نصاب ۶/گھنٹوں میں منقسم ہے۔ صبح کے وقت میں ۴/گھنٹے جب کہ شام میں ۲/گھنٹے ہوتے ہیں۔

(۳) بعد نماز مغرب مطالعہ و مذاکرہ کا دورانیہ ہر موسم میں کم از کم ۲/گھنٹوں پر مشتمل ہوگا۔

(۴) عربی درجات میں رجسٹر حاضری طلبہ ۳۰/رجب المرجب جب کہ درجہ ناظرہ و حفظ میں ۱۲/شعبان المعظم تک درجوں میں جائے گا۔

امتحانات

(۱) ایک تعلیمی میقات میں درج ذیل دو امتحانات ہوں گے:

۱	امتحان شش ماہی	۱۸/ربیع الاول سے ۲۵/ربیع الاول تک
۲	امتحان سالانہ	۴/شعبان المعظم سے ۱۶/شعبان المعظم تک

(۲) اعدادیہ، سالِ اوّل، سالِ دوم اور سالِ سوم کے چار ماہانہ امتحان درج ذیل تاریخوں میں منعقد ہوں گے (۱) ۳۰/ذی قعدہ (۲) ۳۰/محرم الحرام (۳) ۳۰/جمادی الاولیٰ (۴) ۳۰/جمادی الاخریٰ۔

(۳) اعدادیہ تا سال سوم کے ہر امتحان ماہانہ و شش ماہی میں بقائے امداد کے لیے ۴۰ اوسط اور اجرائے طعام کے لیے ۵۰ اوسط لانا شرط ہے۔

(۴) ناظرہ و حفظ، اعدادیہ، سالِ اوّل، سالِ دوم اور سالِ سوم کی کتب کا امتحان ماہانہ، شش ماہی اور سالانہ ابتدا سے پورے نصاب کا ہوگا جب کہ بقیہ درجات میں شش ماہی یا سالانہ تک پڑھائے گئے نصاب کا ہوگا۔

(۵) امتحان شش ماہی میں ناکام طلبہ کا ضمنی امتحان، سالانہ امتحان سے پہلے، جب کہ سالانہ امتحان میں ناکام طلبہ کا امتحان، داخلہ امتحان کے ساتھ ہوگا۔

تعطیلات

ہر جمعہ کو ہفتے وار تعطیل رہے گی، اس کے علاوہ مندرجہ ذیل تعطیلات بھی ہوں گی:

تعطیلِ سالانہ	:	۱۷/شعبان المعظم تا ۱۰/شوال المکرم
تعطیلِ عیدالاضحیٰ	:	۷/اگست تا ۲۱/اگست ۲۰۱۹ء
تعطیلِ شش ماہی	:	۲۶/ربیع الاول تا ۱۰/ربیع الثانی
یومِ آزادی ویومِ جمہوریہ	:	۱۵/اگست اور ۲۶/جنوری کو پرچم کشائی اور پروگرام کے بعد تعطیل رہے گی

نوٹ:

(۱) کم نمبرات یا ناکامی کے سلسلے میں کاپی کی دوبارہ چیکنگ یا اِس قسم کی کوئی اور درخواست قابلِ قبول نہ ہوگی۔ اِس کا اطلاق بشمول داخلہ تمام امتحانات پر ہوگا۔ (۲) مذکورہ بالا ضوابط کے علاوہ تمام طلبہ کو جامعہ کی طرف سے وقتاً فوقتاً بنائے گیے یا بنائے جانے والے ضابطوں اور احکام کا پابند رہنا ہوگا۔ (۳) نصابی کتب اور امتحان وتعطیل کی تاریخوں میں جزوی ترمیم ممکن ہے۔

جامعۃ الامام محمد انور شاہ دیوبند

چند اہم تصاویر

جامعہ میں زیر تعمیر جدید دارالاقامہ کا مجوزہ نقشہ

مسجد انور شاہ

انور ہال

دارالاقامہ کا اندرونی منظر

دارالاقامہ کا بیرونی منظر